

# دارالافتاء جامعہ نعیمیہ



## نماز کی توہین کفر ہے

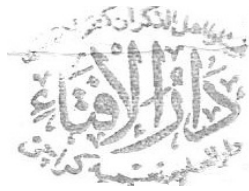
سوال:

میرے شوہر کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی، اُن کے پیٹ کا نظام اکثر خراب رہتا ہے، جس کی وجہ سے اُنہیں ٹھیک طریقے سے نیند نہیں آتی اور چڑچڑاہٹ کا شکار ہو جاتے ہیں، اسی دوران اُن کے منہ سے عید الاضحیٰ سے دو یا تین دن پہلے یہ الفاظ نکل گئے: ”بھاڑ میں جائے عید کی نماز، اگر میں سو جاؤں تو نہ اُٹھانا“، لیکن پھر اُنہوں نے نماز بھی پڑھی اور اللہ تعالیٰ سے معافی بھی بہت مانگی، اس بارے میں اُن کے لیے کیا حکم ہے وہ شادی شدہ اور بچوں والے ہیں، (ایک دینی بہن، کراچی)۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
اَلْجَوَابِ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ

آپ کے شوہر نے نماز کے متعلق جو نازیبا کلمات کہے ہیں، وہ کفریہ کلمات ہیں، کیونکہ نماز شعائر اسلام میں سے ہے اور شعائر اسلام کی توہین کفر ہے، سو اُن پر واجب ہے کہ اُس سے توبہ کریں اور تجدیدِ ایمان و تجدیدِ نکاح بھی کریں۔ تجدیدِ ایمان یہ ہے کہ صدقِ دل کے ساتھ کلمہ طیبہ پڑھیں اور تجدیدِ نکاح یہ ہے کہ دو گواہوں کی موجودگی میں نئے مہر کے ساتھ نیا نکاح کریں۔ نکاح ایجاب و قبول کا نام ہے اور اس کے لیے صرف دو گواہ کافی ہیں جو دونوں مرد ہوں یا ایک مرد اور دو عورتیں ہوں، لوگوں کو اکٹھا کرنا ضروری نہیں ہے اور گھر کے افراد مثلاً: بالغ بیٹے اور بیٹیاں یا بھائی بہن بھی گواہ بن سکتے ہیں۔

مفتی نعیم الرحمن  
رئیس دارالافتاء دارالعلوم نعیمیہ، کراچی



24 اگست 2023ء